مطبوعات

الارشاد مرتبہ حاجی بشیر احمد صاحب - ضخامت ۴۴ صفحات، شرح چندہ عام خریداروں سے ایک روپیہ آٹھ آنے، طلبہ سے ایک روپیہ ملنے کا پتہ :- سید عبد الحمید شاہ بخاری مہتمم ماہنامہ الارشاد - امرت سر۔

یہ ماہانہ رسالہ امرت سر سے نکل رہا ہے جس کا مقصد، مغربیت، خاکساریت اور قادیانیت کے مہلک طوفانوں کو روکنا اور اسلامی تعلیمات کو افرادِ ملت میں پھیلانا ہے۔ اپنے اس نصب العین میں وہ بالکل تیغ بے نیام ہے اور بغیر کسی مداہنت کے خاکساری اور مرزائی مشن کے اصل چہرہ سے فریب کا ایک ایک پردہ اٹھانا چاہتا ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ ان عظیم الشان فتنوں کی بیخ کنی وقت کے اہم ترین فرائض میں سے ہے۔ گو زبان بہت درشت ہے، مگر معلوم ایسا ہوتا ہے کہ پنجاب کے فتنوں کا علاج خود اہلِ پنجاب ہی بہتر جانتے ہیں۔

خالد مرتبہ مولوی سید احمد صاحب دیوبندی۔ حجم ۴۰ صفحات، چندہ سالانہ عہر، طلبہ سے عہ ملنے کا پتہ رسالہ خالد دیوبند۔

یہ ایک علمی، ادبی اور مذہبی ماہنامہ ہے جو خدمت قوم کا مقصد لیکر دیوبند سے نکلا ہے اس کے علمی مقالات اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ کے بجائے زیادہ تر عام پڑھے لکھوں کیلیے ہوا کرینگے۔ رسالہ کے اندر معیاری نظمیں بھی ہیں، تاریخ اسلام کے روشن صفحات اس پرچہ کی خاص زینت ہیں جن سے قوم اپنے بہت سے بھولے ہوئے سبق یاد کر سکتی ہے۔ رسالہ مذکور نے ملک کے مذہبی رسائل کی کمی اور انکی لاخیری پر ایک ہمہ گیر ماتم کیا ہے۔ گو اسے اس حد تک مایوس نہ ہونا چاہیئے مگر پھر بھی اس کا

شکوہ بجا ہے کہ مذہبی رسائل کی اکثریت عوام کی پسند کے آگے جھک گئی ہے۔ وہ مسلمانوں میں وسعت نظر اور صحیح مذہبی روح پیدا کرنے کے بجائے ان کی جہالت سے کھیل رہی ہے، وہی فرسودہ مباحث، وہی فتنہ انگیز مناظرانہ مقابلے اور وہی امن سوز مکابرے جن کے ناپاک ہاتھوں سے پوری امتِ مرحومہ کا شیرازہ بکھر کر رہ گیا ہے۔ ان مذہبی رسائل کا سامان زیست بنے ہوئے ہیں محض اس وجہ سے کہ "عوام زیادہ سے زیادہ دلچسپی کا اظہار کر سکیں" اور اپنی دوکان چلتی رہے۔

خالد کا مطمح نظر ماشاء اللہ بہت بلند ہے۔ دردمند مسلمانوں کو ایسے رسالوں کی قدر کرنی چاہیے۔

الادب مرتبہ مولوی ضیاء النبی صاحب عباسی دیوبندی۔ ضخامت ۴۰ صفحات۔ شرح چندہ سالانہ عہ۔ مقام اشاعت :- اشرف العلوم کانپور

یہ ایک ادبی اور مذہبی ماہنامہ ہے۔ اب تک اس کے چھ نمبر نکل چکے ہیں، اس کی خصوصیت یہ ہے کہ زبان آسان اور عام فہم ہے۔ کم استعداد رکھنے والے بھی بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، رسالہ معنوی اور صوری دونوں لحاظ سے غنیمت ہے، معیار متوسط، مضامین میں تنوع، لیکن ترتیب میں اصلاح کی کافی گنجائش۔